احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 12 دسمبر 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 12 دسمبر 2013ء 8 صفر 1435 ہجری 12 فتح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 281

ہر حال میں حمد کرنے والے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

سب سے پہلے جنت میں جن لوگوں کو بلایا جائے گا وہ حمّادون ہیں یعنی وہ لوگ جو ہر آسائش اور مشکل میں خدا کی حمد کرتے ہیں

(فردوس الاخبار جلد اول صفحہ 49 حدیث نمبر 13)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرہے کہ صحیح معرفت حضرتِ عزّت جلّ شانہٗ کی کئی نشانیاں ہیں۔ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی قدرت اور توحید اور علم اور ہر ایک خوبی اور صفت پر کوئی داغ نقص کا نہ لگایا جائے۔کیونکہ جس ذات کا ذرّہ ذرّہ پر حکم ہے اور جس کے تصرّف میں تمام فوجیں روحوں کی اور تمام ہیکل زمین وآسمان کی ہے۔وہ اگر اپنی قدرتوں اور حکمتوں اور قوتوں میں ناقص ہو تو اس عالم جسمانی اور روحانی کا کام چل ہی نہیں سکتا۔اگر نعوذ باللہ یہ اعتقاد رکھا جائے کہ ذرّات اور ان کی تمام طاقتیں اور ارواح اور ان کی تمام قوتیں خود بخود ہیں تو ماننا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا علم اور توحید اور قدرت تینوں ناقص ہیں۔وجہ یہ کہ اگر تمام ارواح اور ذرّات خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے پیدا شدہ نہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہو کہ خدا تعالیٰ کو ان کے اندرونی حالات کا علم ہے اور جبکہ اس کے علم پر کوئی دلیل قائم نہیں بلکہ اس کے برخلاف دلیل قائم ہے تو اس سے لازم آتا ہے کہ ہماری طرح خدا تعالیٰ بھی ان چیزوں کی اصل کنہ سے بے خبر ہے۔اور اس کا علم ان کے پوشیدہ در پوشیدہ اسرار پر محیط نہیں ہے۔صاف ظاہر ہے کہ جیسے مثلاً ایک دوا اپنے ہاتھ سے تیار کی جاتی ہے یا اپنی نظر کے سامنے ایک شربت یا گولیاں یا چند دواؤں کا عرق تیار کیا جاتا ہے تو بوجہ اس کے کہ ہم خود اس نسخہ کے بنانے والے ہیں ہمیں ان تمام دواؤں کا پورا علم ہوتا ہے اور ہم بخوبی جانتے ہیں کہ یہ فلاں فلاں دوا ہے اور فلاں فلاں وزن کے ساتھ اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے۔لیکن اگر کوئی عرق یا گولیاں یا شربت ایسا مجہول الکنہ ہو جس کو ہم نے بنایا نہیں اور نہ ہم ان اجزاء کو جدا جدا کر سکتے ہیں تو ہم ضرور ان دواؤں سے بے خبر ہوں گے اور یہ بات تو بدیہی ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو ذرّات اور ارواح کا بنانے والا مان لیا جائے تو ساتھ ہی ماننا پڑے گا کہ بالضرور خدا تعالیٰ کو ان تمام ذرات اور ارواح کی پوشیدہ قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے اور اس پر دلیل یہ ہے کہ وہ خود ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا ہے اور بنانے والا اپنی بنائی ہوئی چیز سے بے خبر نہیں ہوتا۔لیکن اگر یہ صورت ہو کہ وہ ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا نہیں ہے تو کوئی برہان اس پر قائم نہیں ہوسکتی کہ اس کو ان تمام قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے۔اگر تم بغیر دلیل کے کہہ دو کہ اس کو علم ہے تو یہ ایک تحکّم ہے اور محض ایک دعویٰ ہے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 360)

آواز تمام دنیا میں پہنچادی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’آج کا خطبہ یہاں میں نے اُردو میں اس لئے دیا ہے کہ پاکستان کے (۔) قانون نے خلیفہ وقت کی زبان بندی کی ہوئی ہے اور خلیفہ (دین حق) کی تعلیم جماعت کو دینے کا حق نہیں رکھتا۔یا دوسرے الفاظ میں پاکستانی احمدی کو (۔) قانون کی وجہ سے خلیفہ وقت کی آواز سننے سے محروم کیا گیا ہے لیکن ان دنیاداروں کو کیا پتہ کہ اللہ تعالیٰ کی تدبیر ان کی تدبیروں سے بہت بالا ہے اور انہوں نے خلیفہ وقت کی آواز ایک ملک میں بند کی تھی اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعے تمام دنیا میں یہ آواز پہنچادی ہے۔اور یہ خطبہ بھی یہاں سے تمام دنیا میں نشر ہو رہا ہے‘‘۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 215)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مثالی وقار عمل

’’اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو۔‘‘

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

مورخہ 13 دسمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز فجر تا 9 بجے صبح مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کا مثالی وقار عمل کروانے کا پروگرام ہے۔تمام زعماء، خدام اور اطفال سے اس پروگرام کو کامیاب بنانے اور وقار عمل میں بھرپور حصہ لینے کی درخواست ہے اور والدین سے بھرپور تعاون کی گزارش ہے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 30 نومبر 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہوچکے ہیں

خطبہ جمعہ

مورخہ 8 نومبر 2013ء

س:حضورانور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج:ناگویا، جاپان

س:جاپان کی جماعت کی ترقی اور اخلاص ووفا کے متعلق حضورانور نے کیا بیان فرمایا؟

ج:فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جاپان بھی ترقی کی طرف بڑھنے والی، اخلاص ووفا اور مالی قربانیوں میں بڑھنے والی جماعتوں میں سے ہے۔

س:ہمارے مقاصد حقیقت میں ہمیں کب حاصل ہوسکتے ہیں؟

ج:فرمایا! ہمارے مقاصد حقیقت میں تب حاصل ہوسکتے ہیں جب ہم مستقل مزاجی سے اپنے ہرعمل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرنے کی کوشش کریں اور جماعت احمدیہ کے قیام کے مقصد کو اپنے پیش نظر رکھیں۔

س: منعم علیھم لوگوں کے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ منعم علیھم لوگوں میں سورۃ الفاتحہ آیت 7 میں بیان شدہ کمالات ہوتے ہیں جن کو حاصل کرنا ہر انسان کا اصل مقصد ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے کے قائم کرنے سے یہی چاہا ہے کہ وہ ایسی جماعت تیار کرے جو قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور عظمت پر بطور گواہ ٹھہرے۔

س: بیوت الذکر کی تعمیر کے مقاصد کے حوالہ سے حضورانور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! انسان کی پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ ہم جب بیوت الذکر بناتے ہیں تو یہی مقصد پیش نظر ہونا چاہئے کہ ہم نے مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی پیدائش کے مقصد کی بلندیوں پر جانا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود ہمارے اندر کس قسم کا انقلاب لانا چاہتے تھے؟

ج: فرمایا! ہمارے عملوں میں ایک انقلاب قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرکے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر چل کر ظاہر ہونا چاہئے۔

س: حضور انور نے دعوت الی اللہ کے ضمن میں احباب جماعت کو کن امور میں اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! آپ جب دعوت الی اللہ کریں گے تو لوگ آپ کی عملی حالتوں کی طرف دیکھیں گے کہ آپ کی عملی حالت کیا ہے؟ آپ کا خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق کیسا ہے؟ آپ میں شامل ہو کر ان لوگوں میں کیا انقلاب آ سکتا ہے؟ دنیاوی لحاظ سے تو یہ لوگ آپ سے بہت آگے ہیں۔ ظاہری اخلاق بھی ان کے بہت اعلیٰ ہیں کوئی نئی چیز اگر ہم ان کو دے سکتے ہیں تو خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کا طریق سکھا سکتے ہیں۔ ہم یہی ان کو بتا سکتے ہیں کہ اب زندہ مذہب صرف دین حق ہے، عبادت کا حق کس طرح ادا ہوتا ہے؟ خدا تعالیٰ کس طرح دعاؤں کو سنتا ہے؟ خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے کس طرح کلام کرتا ہے؟

س: عہد بیعت ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟

ج: فرمایا! عہد بیعت ایک مطالبہ کرتا ہے۔ جس کو حضرت مسیح موعود نے دس شرائط بیعت کی صورت میں ہمارے سامنے پیش فرمایا۔ اگر اس کا خلاصہ بیان کریں تو یہ ہے کہ ہر حالت میں دین دنیا پر مقدم رہے گا۔

س: حضرت مسیح موعود نے بیعت کنندگان کو کیا نصائح بیان فرمائی ہیں؟

ج: دین کو دنیا پر مقدم رکھیں، دین کے لئے محنت کرنے کا درد پیدا کریں، اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کریں، اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں، چند الفاظ طوطے کی طرح بیعت کے وقت رٹ لینے سے کچھ فائدہ نہیں، تزکیہ نفس کا علم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے بیعت میں آنے کی غرض کیا بیان فرمائی؟

ج: ”تم اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرو اور بالکل ایک نئے انسان بن جاؤ۔ اس لئے ہر ایک کو تم میں سے ضروری ہے کہ وہ اس راز کو سمجھے اور ایسی تبدیلی کرے کہ وہ کہہ سکے کہ میں اَور ہوں۔“

س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا کیا مطلب بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا مطلب ہے کہ ہر دنیاوی چیز اور رشتے کو خدا تعالیٰ کے مقابل پر اہمیت نہ دینا، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا۔

س: حضور انور نے ایمان لانے والوں کی کیا نشانیاں بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! مومن وہ ہیں جو عبادت کا حق ادا کرتے، اصلاح بین الناس کرتے، نیکی کی ہدایت کرتے اور برائیوں سے روکتے، امانتوں کا حق ادا کرتے، اپنے عہد کی پابندی کرتے، سچائی پر قائم رہنے والے اور قولِ سدید کے پابند، اپنوں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو دیتے، ایک دوسرے کی خاطر قربانی کے جذبے سے سرشار، ہیں۔ حسن ظن رکھتے، سنی سنائی باتوں پر یقین کرکے ایک دوسرے کے خلاف دل میں کینے اور بغض نہیں بھر لیتے، بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے، ایک دوسرے کی غلطیوں کو معاف کرتے اور صرف نظر کرتے اور عاجزی دکھاتے ہیں۔

س: آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دینے کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ”ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کرکے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ“۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 175)

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! آپ کی بعثت کا مقصد بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنا اور اس سے زندہ تعلق پیدا کروانا ہے۔ اسی طرح مخلوق کے ایک دوسرے پر جو حق ہیں اُن کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانا اور اُن کی ادائیگی کرنا ہے۔

س: صدر جماعت اور مشنری انچارج کی ذمہ داریوں کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: صدر جماعت اور مشنری انچارج کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک باپ کا کردار ادا کرے اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش میں لگا رہے۔ اپنے عہدے کے لحاظ سے بھی، اپنے علم کے لحاظ سے بھی سب سے بڑی ذمہ داری اُسی کی ہے اور وہ اس کے لئے پوچھا جائے گا۔

س: حضور انور نے احباب جماعت کو کن بنیادی امور کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! ہر احمدی مرد، عورت، جوان، بوڑھے کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف عہدیداروں کی غلطیاں نکالنے پر مصروف نہ ہو جائے بلکہ اپنے جائزے لے کر اپنے آپ کو خدائے واحد و یگانہ کے ساتھ تعلق جوڑنے والا بنائے، خدائے رحمان سے تعلق جوڑ کر عبدِ رحمان بنے۔

س: بیت الذکر جاپان کی تعمیر کے ضمن میں حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اس بیت الذکر کا حق ادا کرنے کی تیاری کریں جو عنقریب آپ کو ملنے والی ہے۔ اس کے لئے قربانیاں کریں، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کریں اور دعائیں کریں۔

س: حضور انور نے بیت الاحد جاپان کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! بیت الاحد کا رقبہ تقریباً تین ہزار مربع میٹر ہے اور ساٹھ فیصد حصہ مسقف ہے، چھتا ہوا ہے۔ نماز کا ہال ہے جس میں بیک وقت پانچ سو نمازی نماز ادا کرسکتے ہیں۔ رہائشی کوارٹرز ہیں۔

س: جماعت جاپان کی مالی قربانیوں کی تفصیل بیان کریں؟

ج: بڑی بڑی رقمیں ادا کی ہیں۔ بچوں نے اپنے جیب خرچ، عورتوں نے اپنے زیور اور بعض نے پاکستان میں اپنے گھر یا جائیداد بیچ کر رقمیں ادا کیں۔ یا اپنے قیمتی اور عزیز زیور بیچ کر قیمت ادا کی اور آپ لوگوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

س: جماعت احمدیہ پر آج خدا تعالیٰ کے فضلوں کی حضور انور نے کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! یہ فضل جو آج جماعت احمدیہ پر دنیا میں ہر جگہ ہو رہے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اُس کی تائید کا فعلی اظہار ہے جو دشمن نے خلافت ثانیہ میں کئے تھے کہ ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے اُس وقت حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی بنیاد رکھی تھی اور فرمایا تھا کہ اس کا جواب دنیا میں پھیل جانا ہے۔

س: امسال تحریک جدید میں کتنی مالی قربانی پیش کی گئی اور گزشتہ سال کی نسبت کس قدر اضافہ ہوا ہے؟

ج: فرمایا! اس سال تحریکِ جدید میں جماعت کو 78 لاکھ 69 ہزار 100 پاؤنڈ کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی اور جو گزشتہ سال سے تقریباً ساڑھے چھ لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔

س: تحریک جدید میں کون سے ممالک نے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں؟

ج: فرمایا! پاکستان کی جو پوزیشن قائم ہے۔ اُس کے بعد نمبر ایک جرمنی پھر امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، انڈیا، انڈونیشیا، آسٹریلیا، عرب کی دو جماعتیں، گھانا اور سوئٹزرلینڈ ہے۔ اور جرمنی نے تحریکِ جدید میں ساڑھے تین لاکھ یورو سے زائد کا اضافہ کیا ہے اور امریکہ سے تقریباً ایک لاکھ 82 ہزار ڈالرز زیادہ یا پاؤنڈ زیادہ وصولی کی ہے۔ امریکہ نے برطانیہ سے 75 ہزار پاؤنڈ زیادہ وصولی کی ہے۔ اور برطانیہ نے کینیڈا سے چار لاکھ پاؤنڈ زیادہ وصولی کی ہے

س: فی کس ادائیگی کے لحاظ سے تحریک جدید

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ   مطبع: ضیاء الاسلام پریس   مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ   قیمت 5 روپے

مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب معاون خاص افسر جلسہ سالانہ یوکے

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ یوکے 2013ء

حدیقۃ المہدی میں عارضی شہر کا قیام اور ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب

(قسط سوم آخر)

وائرلیس سکیننگ

وہاں سے روانگی پر راستہ میں مکرم مقبول صاحب نے عرض کی کہ امسال سکیننگ اور رجسٹریشن کے سسٹم کو وائرلیس بھی کر دیا ہے اور پورے ایرینا میں کہیں پر بھی ہم سکیننگ اور رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا سکینر وائرلیس ہیں۔ مقبول صاحب نے عرض کیا کہ لیپ ٹاپ پر وائرلیس Connectivity ہوئی ہوئی ہے اور ان کے ساتھ وائر والے سکینر ہیں۔ حضور انور نے پسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا سارے ہی کمپیوٹر میں سپیشلسٹ ہیں۔

مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک موبائل فونز کی کمپنی نے تیس ہزار پاؤنڈ خرچ کر کے ہمارے ہمسایوں کی گراؤنڈ میں ایک عارضی Mast (ٹاور) لگا دیا ہے، ہماری گراؤنڈ میں اس Mast کے لئے سگنل نہیں مل رہے تھے اس لئے انہوں نے ہمارے ہمسایوں سے خود ہی بات کر کے وہاں یہ Mast لگا دیا ہے۔ اس سے حدیقۃ المہدی میں موبائل فونز کے سگنل بہتر ہو جائیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کس نے لگایا ہے؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ اورنج اور ٹی موبائل والوں کی جو ای ای کے نام سے نئی کمپنی بنی ہے، انہوں نے لگایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا Vodafone والوں نے نہیں لگایا؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ نہیں Vodafone والوں نے نہیں لگایا۔

پانی کا ٹینک

پانی کے ٹینک کو دیکھتے ہوئے حضور انور نے مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ سے دریافت فرمایا ٹینک میں پانی آ گیا ہے؟ ان کے عرض کرنے پر کہ جی حضور پانی آ گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ڈیوٹی ہے وہاں صحیح سیکیورٹی کی؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا جی حضور چوبیس گھنٹے کی سیکیورٹی کی ڈیوٹی ہے۔ پھر فرمایا اسے ویسے بھی لاک کرتے ہیں؟ مکرم خان صاحب نے عرض کی کہ جی حضور اس کے اردگرد سارے فینسنگ لگی ہوئی ہے۔ اس پر حضور انور نے خود رک کر ٹینک کی طرف دیکھا اور فینسنگ اور ڈیوٹی کا جائزہ لیا۔

مردانہ طعام گاہ

گفتگو فرماتے ہوئے حضور مردانہ طعام گاہ کے سامنے تشریف لے گئے اور طعام گاہ کو دیکھ کر مکرم ناصر خان صاحب سے دریافت فرمایا کہ ایک وقت میں 20 ہزار لوگ کھانا کھا لیتے ہیں یا زیادہ کھاتے ہیں؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ اتنے ہی کھاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ رات کو تو کم ہو جاتے ہوں گے؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ جی رات کو کم ہو جاتے ہیں۔ لیکن رات کو لوگ کھانا گھر بھی لے جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا دوپہر کو بیس پچیس ہزار اور رات کو پندرہ ہزار یعنی 40 ہزار یومیہ اور تین دن میں ایک لاکھ بیس ہزار اور ایک لاکھ بیس ہزار کا مطلب ہے کہ انہیں اٹھارہ گھنٹے یومیہ روٹی پلانٹ چلانا پڑے گا اور دوسرے روٹی پلانٹ سے بھی بیک اپ کے طور پر کچھ روٹی آ جائے گی۔ مکرم خان صاحب نے عرض کی کہ شاید لوگ اس پلانٹ کی روٹی چھوڑ کر اسے نہ کھائیں۔ حضور انور نے فرمایا کھائیں گے اور ساتھ ہی ہدایت فرمائی کہ ہر جگہ اسلام آباد کے روٹی پلانٹ سے پک کر آنے والی روٹی بھی ضرور رکھیں۔ اسی طرح ہر Distribution پوائنٹ پر دو ہزار روٹی یا ایک ہزار روٹی ریزرو کے طور پر ضرور پڑی رہے۔

یہ گفتگو فرماتے ہوئے حضور سائیٹ کے کچھ کارکنان کے پاس سے گزرے جنہوں نے حضور کو السلام علیکم کہا تو حضور نے بھی جواباً وعلیکم السلام کہا اور انہیں دیکھ کر فرمایا ماشاء اللہ بڑے بڑے Strong قسم کے آدمی رکھے ہوئے ہیں سائیٹ والوں نے۔

راستہ میں بعض مارکیوں کی عقبی جانب سے گزرتے ہوئے ان کی بابت حضور انور کے استفسار پر مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ حضور یہ پرہیزی اور کارکنان کی طعام گاہ ہے اور آگے مین طعام گاہ کی مارکیاں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جہاں گزشتہ سال کچن تھا وہ جگہ تو بچ گئی ہوگی۔ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ امسال وہاں بازار کو لے گئے ہیں۔

ڈسپنسری

مکرم ڈاکٹر حفیظ بھٹی صاحب کو دیکھ کر فرمایا ہومیو پیتھ کھڑے ہیں سارے؟ چونکہ وہاں ساتھ ہی ایلوپیتھی والے بھی موجود تھے مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ دونوں ہی ہیں حضور۔ حضور انور نے فرمایا ہومیو پیتھک ڈسپنسری کا ہی بورڈ نظر آ رہا ہے۔ مکرم خان صاحب کے فرسٹ ایڈ کے بورڈ کی طرف اشارہ کر کے بتانے پر کہ وہ بھی ہے، حضور انور نے فرمایا اچھا ٹھیک ہے وہ بھی ہے۔ نیز فرمایا یہ سارے ڈاکٹر ہیں؟ مکرم خان صاحب نے عرض کی جی حضور۔

کمیونیکیشن

کمیونیکیشن کے دفتر کے پاس پہنچنے پر مکرم مقبول صاحب نے تعارف کرواتے ہوئے عرض کیا کہ حضور یہ کمیونیکیشن کی ٹیم ہے، امسال ہم نے واکی ٹاکی میں ڈیجیٹل سسٹم متعارف کروایا ہے جس سے ہم کسی اور کو Interfere کرنے کی بجائے ون ٹو ون بھی کال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح امسال ہم VoIP سسٹم کا بھی تجربہ کر رہے ہیں، یہ ہمارا اپنا انٹرنل سسٹم ہے جس سے ہم پورے ایرینا میں کہیں بھی ایک دوسرے کو اس لینڈ لائن وائرلیس کے ذریعہ کال کر سکیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس کے لئے تو پانچ سات لینڈ لائن کنکشن لینے پڑیں گے۔ مکرم مقبول صاحب نے عرض کی کہ ہمارے پاس سولہ لائنیں ہیں۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ یہ VoIP سسٹم تو آپ کی انتظامیہ کے لئے ہوگا عام لوگوں کے لئے تو نہیں ہوگا؟ مکرم مقبول صاحب نے عرض کیا جی حضور۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ہو گیا تو پھر آئندہ سال ہم اس کو اور زیادہ کر سکیں گے۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا پھر آپ ہر ایک سے پانچ پاؤنڈ لے کر اسے یہ انسٹرومنٹ دیں گے اور اس پر چارجز کے اس سے علیحدہ پیسے لیں گے۔

مہمان نوازی

مین طعام گاہ کی مارکیوں کے قریب مکرم مبشر صدیقی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ کا تعارف کرواتے ہوئے مکرم خان صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور یہ مہمان نوازی کے انچارج ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ لنگر خانہ ہے؟ مکرم مبشر صدیقی صاحب نے عرض کیا جی حضور اور بتایا کہ گزشتہ سال حضور نے ارشاد فرمایا تھا کہ ان مارکیوں کو کھلا کریں چنانچہ امسال یہ مارکیاں گزشتہ سال سے زیادہ بڑی لگائی گئی ہیں اور کھانے کے ٹیبلز کے درمیانی فاصلہ کو بڑھا کر پانچ فٹ کر دیا گیا ہے۔ مکرم لئیق حیات صاحب ناظم مہمان نوازی نے عرض کیا کہ حضور دونوں مارکیوں کو بھی بڑھایا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اچھا کتنی بڑی کی ہیں؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کی کہ دونوں مارکیاں گزشتہ سال سے 20 فیصد بڑی لگائی گئی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اچھا جگہ بڑی کی ہے اور میزوں کے درمیان فاصلہ بڑھایا ہے؟ مکرم ناصر خان صاحب نے اثبات میں جواب دیا۔ حضور انور نے فرمایا Provision اتنی ہی رکھی یا بڑھائی ہے؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ بڑھائی ہے۔ مکرم لئیق حیات صاحب نے عرض کیا کہ مارکی بڑھانے سے Provision بھی بڑھ گئی ہے۔ پہلے ایک وقت میں ایک مارکی میں ہزار لوگ کھانا کھاتے تھے اور اب بارہ تیرہ سو ہو گئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ فاصلہ بڑھانے سے کیا فائدہ ہوا، پہلے کم تھا؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ پہلے دونوں میزوں کے درمیان کی جگہ تنگ تھی اب ٹھیک ہو گئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب Rush hour ہوں گے اس وقت پتہ لگے گا۔ اس وقت پتہ لگے گا جب مجھے راستہ ملے گا، میں ادھر سے یوں جاؤں اور یوں جاؤں اور مجھے کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

حضور انور نے دو مارکیوں کی بابت دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ مکرم ناصر خان صاحب نے بتایا کہ ایک ہیومینیٹی فرسٹ کی مارکی ہے اور ایک ضعفاء و معذوران کی طعام گاہ کی مارکی ہے۔

مخزن التصاویر

مخزن التصاویر کی مارکی میں عورتوں کے داخلی راستہ کی بابت حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرم ناصر خان صاحب نے بتایا کہ فرسٹ ایڈ کی مارکی کی طرف سے ان کا داخلہ ہوگا کیونکہ یہ راستہ عورتوں کی جلسہ گاہ کے قریب ہے، نیز عورتوں کے لئے ایک الگ وقت بھی مقرر کر دیا جائے گا۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ مین جلسہ گاہ کہاں ہے؟ مکرم خان صاحب نے بتایا کہ اس مارکی کے پیچھے ہے۔

مخزن التصاویر کی مارکی کے سامنے مکرم عمیر علیم صاحب کو دیکھ کر حضور انور نے از راہ شفقت فرمایا اس نے پھر بھی مطمئن نہیں ہونا۔ پھر عمیر صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا تمہاری پھر بھی تسلی نہیں ہونی۔ پھر فرمایا تمہیں پہلے بھی کہا ہے کہ اپنا وزن کم کر و یا جلسہ کے بعد ایک اور Stent ڈلوا لینا۔

مکرم عمیر علیم صاحب نے مارکی میں لگائی جانے والی تصویری نمائش کی بابت اپنی پلاننگ حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی۔ حضور نے دریافت فرمایا اے سی لگوائے ہیں یہاں؟ مکرم عمیر صاحب نے عرض کی کہ عام پنکھے ہیں باہر کی ٹھنڈی ہوا اندر پھینکیں گے۔

مارکی سے باہر تشریف لاتے ہوئے حضور انور نے مکرم منیر الدین صاحب شمس ایم ڈی ایم ٹی اے کو مخاطب کر کے فرمایا کیوں جی اس مارکی کا خرچہ آپ کے اوپر ڈالنا ہے یا عمیر پر ڈالنا ہے؟ مکرم شمس صاحب نے عرض کی حضور بہتر جانتے ہیں جہاں فرمائیں گے ڈل جائے گا۔ حضور انور نے

فرمایا یوکے والوں نے تو بہر حال نہیں دینا۔

جلسہ گاہ کے سامنے گراؤنڈ میں بنے ایم ٹی اے کے سٹوڈیو کی بابت فرمایا یہ بڑا Conical بنایا ہے۔ مکرم خان صاحب نے بتایا کہ دوسرا بھی ایسا ہی ہے لیکن وہ Stilts پر ہے۔

انٹرنیشنل پریس اینڈ میڈیا

اس کے بعد حضور انور انٹرنیشنل پریس اینڈ میڈیا کی مارکی میں تشریف لے گئے اور پریس سیکرٹری مکرم عابد وحید خان صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا یہ تمہارا پریس ہے؟ پھر فرمایا تسلی بخش ہے؟ کھلی جگہ ہے؟ مکرم عابد خان صاحب نے مثبت جواب دیا۔ پھر حضور انور نے وہاں لگی تصاویر کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا روٹی پلانٹ کی تصویر نہیں لگائی ہوئی۔

مکرم ناصر خان صاحب نے مخزن التصاویر اور انٹرنیشنل پریس کی مارکیوں کی جگہ کے بارہ میں حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ ان دونوں شعبوں کی اس دفعہ ایرینا میں نمایاں جگہوں پر مارکیاں لگوائی گئی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اچھا، کمال کر دیا ہے آپ نے۔

حضور انور جہاں جہاں سے گزرتے راستہ میں کھڑے احباب اور کارکنان اپنے آقا کو دیکھ کر نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے۔

ایم ٹی اے سٹوڈیو

مردانہ جلسہ گاہ اور دفاتر کی مارکیوں کے قریب سے گزرتے ہوئے حضور انور ایم ٹی اے 1 کے سٹوڈیو کے پاس تشریف لے گئے۔ سٹوڈیو کو دیکھ کر فرمایا بڑا خرچ کیا ہے اس دفعہ ایم ٹی اے نے۔ پھر مکرم منیر الدین صاحب شمس کو مخاطب کر کے فرمایا اس دفعہ بڑا خرچ کیا ہے آپ نے۔ پھر فرمایا جو پچھلے سال اوپن سٹوڈیو بنایا تھا ویسا نہیں بنایا؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ گزشتہ سال جو Stilts پر ایم ٹی اے والوں نے خود سٹوڈیو بنایا تھا وہ محفوظ نہیں تھا اور ہیلتھ اینڈ سیفٹی والوں کو اس پر اعتراض تھا اس لئے اسے ختم کرنا پڑا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس سٹوڈیو میں اندر سے باہر نظر آجاتا ہے؟ عرض کیا گیا کہ جی حضور نظر آجاتا ہے۔ اسی اثناء میں حضور انور سیڑھیاں چڑھتے ہوئے سٹوڈیو کے اندر تشریف لے گئے اور شمس صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا یہ تو پورا پلیٹ فارم بنایا ہے، بڑا خرچ کیا ہوگا اس میں۔ پھر سٹوڈیو میں موجود کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا اچھا یہ ہے سٹوڈیو، کمال کر دیا ہے آپ نے۔ پھر فرمایا یہاں سے کیمرہ باہر کی ساری تصویریں کیچ کر لے گا؟ مکرم منیر عودے صاحب نے بتایا کہ جی حضور اور پھر سٹوڈیو کی بابت مختلف امور حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کئے۔

سٹوڈیو سے باہر تشریف لاتے ہوئے حضور انور نے مکرم ناصر خان صاحب سے دریافت کیا کہ مین ٹرانسمیشن سینٹر کہاں ہے؟ ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ وہ وہیں ہے جہاں پہلے ہوتا ہے۔

ریزرو مارکیز

ریزرو 1 اور 2 کی مارکیوں کے پاس سے گزرتے ہوئے مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ ریزرو 1 کی مارکی کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی تھی کہ اسے بڑھایا جائے۔ کل کمپنی والے اسے بڑا کر دیں گے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنا بڑھا رہے ہیں؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ دو سیکشن بڑھائیں گے جو 10 میٹر بنتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تبشیر والے کہہ رہے تھے کہ ہم اے اور بی (یعنی دعوت الی اللہ کی مارکی اور عربوں کی مارکی) کو ملا دیں گے۔ وہ اے اور بی کو ملا کر کتنا بڑا ہو جائے گا پیچھے سے؟ مکرم عمران چغتائی صاحب نے عرض کی کہ 9 میٹر چوڑائی اور 54 میٹر لمبائی ہو جائے گی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا وہ دونوں جڑے ہوئے ہیں؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ دونوں کے درمیان نصف میٹر کا فاصلہ ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس فاصلہ کو کیسے ختم کریں گے؟ مکرم خان صاحب نے عرض کیا کہ دونوں کے درمیان Bridge Connection بن سکتا ہے، وہ آرام سے بنا لیں گے۔ پھر حضور انور نے ان دونوں مارکیوں کو ملاحظہ کیا اور فرمایا کہ فاصلہ ہے تو چھوٹا لیکن لمبا ہو جائے گا اور پھر چھت کو کیسے کور (cover) کریں گے؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ چھت کے اوپر ایک شیٹ ڈال کر کور کر لیں گے۔ حضور انور نے فرمایا اگر چھت کور کر لیتے ہیں بے شک عارضی شیٹ ڈال کر کور کریں اور درمیانی دیواریں ہٹا دیں تو پھر ٹھیک ہے۔ یہ عورتوں کے لئے ہوگا لیکن مردوں کے لئے؟ مکرم ناصر خان صاحب نے بتایا کہ مردوں کے لئے وہی مارکی جسے بڑھایا جا رہا ہے۔

پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ دونوں مارکیاں جنہیں Bridge بنا کر ملایا جا رہا ہے الگ الگ کیوں ہیں؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ ایک عربوں کے لئے ہے اور ایک دعوت الی اللہ کی مارکی ہے۔ حضور انور نے فرمایا تبشیر کی دعوت کے بعد ان دونوں مارکیوں کو پھر اسی وقت الگ الگ بھی کرنا پڑے گا کیونکہ عربوں کو اگلے دن اس کی ضرورت پڑے گی۔ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کی جی حضور۔

ریزرو 2 کی مارکی کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس کا سائز کتنا ہے؟ مکرم عمران چغتائی صاحب نے عرض کیا کہ 9 میٹر چوڑائی اور 30 میٹر لمبائی ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ پچھلے سال سے بڑا ہے۔ مکرم چغتائی صاحب نے بتایا کہ پچھلے سال 27 میٹر لمبائی تھی اور اس سال 30 میٹر ہے۔

مکرم ناصر خان صاحب نے ریزرو 3 اور یورپین فوڈ کی مارکیوں کے بارہ میں حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ عرب مہمان، یورپین مہمان، بزرگان سلسلہ اور امراء وغیرہ ان مارکیوں میں کھانا کھائیں گے۔

ایم ٹی اے کی مارکیوں کے سامنے پہنچ کر مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا حضور یہ ہیں اصل ایم ٹی اے کے دفاتر۔ حضور انور نے فرمایا اس دفعہ ایم ٹی اے نے کافی بڑا حصہ لے لیا ہے۔ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ مردانہ اور زنانہ مین مارکیوں کے درمیانی فاصلہ کو امسال ہم نے پانچ میٹر بڑھایا تھا تا کہ دونوں طرف کھلی جگہ ہو۔ لیکن ایم ٹی اے کی مارکی لمبائی کی بجائے چوڑائی طرز پر لگنے کی وجہ سے پھر جگہ کافی تنگ ہو گئی ہے۔

ایم ٹی اے کی مارکی

اسی اثناء میں حضور انور ایم ٹی اے کی مارکی میں تشریف لے گئے، تمام دفاتر کا معائنہ فرمایا اور وہاں موجود مکرم سید عقیل احمد شاہد صاحب، مکرم آصف محمود باسط صاحب، مکرم منیر عودے صاحب اور ایم ٹی اے کے دیگر کارکنان خصوصاً طلباء جامعہ احمدیہ یوکے سے مختلف امور کے بارہ میں گفتگو فرمائی اور ضروری ہدایات سے نوازتے ہوئے فرمایا۔ اب کوئی چھٹی نہیں 24 گھنٹے کام کرنا ہے جامعہ کے لئے خاص طور پر اور پھر فرمایا اور کون ہے جامعہ کا؟

پھر فرمایا فریج کہاں رکھا ہوا ہے ڈائریکٹر صاحب نے؟ عرض کی گئی کہ استقبالیہ میں۔ حضور انور نے فرمایا جو اوپر کرین پر چڑھے ہوتے ہیں ان کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام ہونا چاہئے۔ مکرم مزمل احمد ڈوگر صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا فریج بھرا ہونا چاہئے یہ تمہاری ذمہ داری ہے اور ہر ایک کی Access ہونی چاہئے اس پر، جتنی مرضی دفعہ پیئے کوئی اور پانی اور جوس کے کریٹ ساتھ پڑے ہونے چاہئیں تا کہ ساتھ ساتھ Refill ہوتی جائے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا سارے رضا کار ہیں۔ مکرم منیر عودے صاحب نے عرض کی کہ حضور کچھ فل ٹائم واقف زندگی بھی ہیں۔ حضور نے فرمایا فل ٹائم واقف زندگی کون ہیں وہ؟ منیر عودے نے عرض کی کہ غالب صاحب پھر حضور نے ازراہ شفقت وہاں موجود طلباء جامعہ کے نام خود لیتے ہوئے فرمایا قاصد اور قدوس اور عطاء الرحمٰن اور وہ مولوی ہادی اور فاطر اور وہ میجر صاحب کا بیٹا ظافر اور وہ مدبر اور وہ مستنصر اور وہ مولوی کیا نام ہے، ہاں رضا اور وہ دو مولویوں کا بھائی ہے (حضور انور کی مراد مکرم ایاز محمود خان صاحب مربی سلسلہ ایڈیشنل وکالت تصنیف لندن اور عزیزم فیصل محمود خان صاحب طالبعلم جامعہ احمدیہ یوکے کے بھائی مکرم فراز خان صاحب سے تھی۔

حضور انور نے مکرم منیر عودے صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہاں گرمی میں بیٹھیں گے کس طرح لوگ؟ مکرم منیر عودے صاحب نے عرض کی کہ حضور اے سی ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا ہاں اے سی بھی ہوں اور پانی بھی ہو، سمجھ آئی؟ مکرم منیر عودے صاحب نے عرض کی جی حضور۔ حضور انور نے مزید فرمایا کہ جو لڑکے دھوپ میں ڈیوٹی دے رہے ہوں ان کو وہاں بھی جوس، پانی اور دوسری چیزیں سپلائی کرتے رہیں۔ ٹھیک ہے؟ اس کے بعد حضور انور نے سوشل میڈیا، انگلش ٹیم، آئی ٹی اور ایم ٹی اے العربیہ کے دفاتر کا معائنہ فرمایا۔

مردانہ مین مارکی کی طرف تشریف لاتے ہوئے مکرم میاں صفدر علی صاحب نائب افسر جلسہ گاہ نے عرض کیا کہ یہ ہمارے ٹرانسلیشن کے بوتھ ہیں اور امسال اللہ تعالیٰ کے فضل ٹرانسلیشن میں تیرہویں زبان کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔

تقریب معائنہ

سائیٹ اور دفاتر وغیرہ کا معائنہ فرمانے کے بعد حضور انور 7:10 پر مردانہ مین مارکی میں تشریف لائے۔ جہاں جلسہ سالانہ، جلسہ گاہ اور خدمت خلق کے افسران، نائب افسران اور ناظمین اپنے اپنے شعبہ جات کے سامنے قطاروں میں کھڑے تھے اور ان کے پیچھے ان کے نائبین اور معاونین ترتیب سے کھڑے تھے۔ حضور انور کے مارکی میں داخل ہونے پر مارکی نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر سے گونج اٹھی۔ تینوں شعبہ جات کے نائب افسران اور ناظمین نے حضور انور سے شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے ساتھ ساتھ تمام شعبہ جات اور ان کے ناظمین کا تعارف کروایا۔

7:18 پر حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے اور تلاوت قرآن کریم سے ڈیوٹیوں کے معائنہ کی بابرکت تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت عزیزم نفیس احمد قمر اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم نعمان احمد ہادی طلباء جامعہ احمدیہ یوکے نے پیش کیا۔

خطاب حضور انور

جس کے بعد حضور انور نے درج ذیل خطاب سے نوازا۔ تشہد، تعوذ اور تسمیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"الحمد للہ کہ اس سال ایک دفعہ پھر آپ میں سے اکثریت کو جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کا موقعہ مل رہا ہے۔ ہر سال نئے آنے والے، بڑے ہونے والے بچے ٹیموں میں شامل ہوتے ہیں اور جن کے سپرد پہلے جو کام ہوں ان کے سپرد

کچھ اور ذمہ داریاں کر دی جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے نئے آنے والے بھی شامل ہوئے ہیں اور کچھ یہاں ملک میں نئے آنے والے لوگ ہیں۔ جو مختلف کام جن کے سپرد کئے گئے ہیں اور جیسا کہ میں نے کہا کچھ شعبے تبدیل کئے جاتے ہیں، اس لحاظ سے مختلف Categories کے لوگوں کو، مختلف Age گروپ کے لوگوں کو، مختلف قسم کے لوگوں کو ہر سال کچھ نہ کچھ نئے کام سیکھنے کا موقعہ ملتا ہے یا کام سیکھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ پس اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں آپ لوگ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سال پھر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا موقعہ عطا فرما رہا ہے۔ اس لئے جن کے پاس نئے شعبے آئے ہیں یا جو نئے شامل ہوئے ہیں وہ خاص طور پر توجہ سے اپنے انچارج سے، اپنے ساتھیوں سے کام سیکھنے کی کوشش کریں اور کام کو کریں۔ اسی طرح جو تجربہ کار ہیں، بعض دفعہ یوں بھی ہوتا ہے کہ تجربہ کی بناء پر تھوڑا Relax ہو جاتے ہیں تو وہ سمجھیں کہ یہ ذمہ داری ایسی ہے کہ جہاں کہیں کام کی رفتار میں صرف ہلکی سی بھی کمی آئی وہاں کام کا نقصان ہو سکتا ہے، مہمان نوازی میں فرق پڑ سکتا ہے، شعبہ کے کام میں خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہر کارکن اس لحاظ سے اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں تک اب تجربہ کا سوال ہے یہاں کے کارکنان اپنے تجربے کے اعلیٰ معیاروں کو چھونے لگ گئے ہیں اور ہر سال بعض نئے شعبے بھی بنتے ہیں، مثلاً اس سال حدیقۃ المہدی میں روٹی پلانٹ کا ایک نیا شعبہ قائم ہوا ہے۔ اس کی انسٹالیشن کے وقت اس میں بھی کارکنان نے، ٹیکنیشین نے اور انجینئرز نے جیسا کہ میں خطبہ میں بھی ذکر کر چکا ہوں رات دن ایک کر کے کام کیا اور اس کو چالو حالت میں لے آئے ہیں اور گزشتہ چند دنوں سے روٹی بھی پک رہی ہے اور آج بھی جو کارکنان کے ساتھ کھانا ہے اس میں اسی روٹی پلانٹ کی روٹی استعمال ہوگی۔ (اس دوران کسی نے بلند آواز سے عرض کیا کہ آواز نہیں آ رہی)۔

اس پر حضور انور نے فرمایا:

آواز نہیں آ رہی تو آپ لوگ قریب آ جائیں۔ جو کارکنان ہیں ان کو آواز آ رہی ہے۔ یہ سسٹم ایسا ہے۔ تو جن کو آ رہی وہ خاموشی سے سن لیں باقی جہاں آواز نہیں آ رہی وہ بعد میں اپنے ساتھیوں سے پوچھ لیں۔

جو باتیں میں کر رہا ہوں وہ یہ ہیں کہ اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور جو نئے شعبے قائم ہوئے ہیں اس میں اس سال کا حدیقۃ المہدی میں ایک روٹی پلانٹ کا شعبہ ہے۔ اس میں کارکنان نے، انجینئرز نے رات دن ایک کر کے بڑی خوش اسلوبی سے اپنے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے اور روٹی پلانٹ چالو ہوا ہے۔ اس کے لئے جلسہ کے دنوں میں بھی اس طرف خاص توجہ رکھیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ ایک دفعہ چالو ہو گیا تو اب یہ خود ہی چلتا رہے گا۔ اس کی Maintenance وغیرہ اور دیکھ بھال اور صفائی بہت ضروری ہوتی ہے۔

اسی طرح بعض سہولتیں ہیں جو گزشتہ سال کے تجربات کی وجہ سے بہتر کی گئی ہیں۔ ان میں سہولتوں کے بہتر ہونے کی وجہ سے صفائی کا جو شعبہ ہے وہ یہ نہ سمجھیں کہ ٹائلٹ شاور وغیرہ جو ہیں وہ کیونکہ زیادہ ہو گئے ہیں اس لئے ہمیں زیادہ توجہ دینے کی ضرورت نہیں، ان کی طرف بھی توجہ رکھیں۔

پھر سیکیورٹی کا شعبہ ہے اس کو بھی خاص طور پر اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ کسی طرح بھی کسی قسم کی کمزوری نہ ہو۔ بالکل Relax نہ ہوں کہ ہمارے انتظامات بڑے اچھے ہیں۔ کیونکہ یہ کھلا علاقہ ہے اس لئے بہت زیادہ Vigilance کی ضرورت ہے۔ اس لحاظ سے سیکیورٹی کے شعبہ کو بھی اور ان کے انچارج کو بھی، ناظمین کو بھی، نائب صدر کو بھی بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

باقی جلسہ کے انتظامات جیسا کہ ہر سال ہوتے ہیں اس سال بھی تقریباً اسی نہج پر ہو رہے ہیں لیکن جو وسعت پیدا ہوئی ہے اس کے لحاظ سے آپ لوگوں کو زیادہ نظر رکھنے کی ضرورت ہوگی، اس طرف توجہ دیں۔

اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ یہ دن دعاؤں میں گزاریں۔ اپنا ہر کام دعا سے شروع کریں اور خاص طور پر کارکنان میں ایک کمزوری آ جاتی ہے کہ نمازوں میں باقاعدگی نہیں رہتی۔ جہاں ڈیوٹی ہو نمازوں کی باقاعدگی کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ اگر نمازوں کے وقت میں ڈیوٹی ہے تو ڈیوٹی سے فارغ ہو کر جو بھی گروپ ہے وہ مختلف شعبہ جات میں اپنی اکٹھی باجماعت نماز ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں اپنے فرائض سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کر لیں۔

خطاب کے بعد 7:30 پر حضور انور نے دعا کروائی اور پھر چند منٹ کیلئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ 7:35 پر حضور انور مردانہ مارکی کے ڈائننگ حصہ میں تشریف لائے جہاں حضور انور نے جلسہ کے کارکنان کے ساتھ عشائیہ تناول فرمایا۔ اس عشائیہ کے مینیو میں حضور انور کی ہدایت پر نئے روٹی پلانٹ پر تیار ہونے والی روٹی کو شامل کیا گیا تھا۔

عشائیہ کے بعد 8:10 پر کارکنان نے حضور انور کی اقتداء میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کیں اور پونے نو بجے کے قریب حضور انور کا قافلہ حدیقۃ المہدی سے واپس بیت فضل لندن کے لئے روانہ ہوا۔

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب

مکرم محمد اسلم ناصر صاحب کا ذکر خیر

خاکسار 1999ء کے اواخر میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 35 سال کی ملازمت کے بعد جب ریٹائر ہوا اور محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ میں پہلے سے تعمیر شدہ مکان میں رہائش کی غرض سے ربوہ آیا تو مقامی بیت الذکر میں جن دوستوں سے ملاقات ہوئی۔ ان میں ایک ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مکرم محمد اسلم ناصر صاحب بھی تھے۔

آپ کچھ عرصہ ربوہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ بطور ہیڈ ماسٹر پرموشن کے بعد آپ کی تعیناتی ربوہ سے باہر ہوئی۔ آپ ان واقعات کا ذکر کرتے کہ احمدیت کی مخالفت میں بعض اساتذہ نے کس طرح ان کو پریشان کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر موقعہ پر آپ کے خلاف سازش کرنے والوں کو ناکام و نامراد کیا اور آپ نے باعزت طور پر مدت ملازمت پوری کی۔

آپ کئی عوارض میں مبتلا تھے۔ ایک بیماری کا آپ خاص طور پر ذکر کرتے تھے۔ آپ کی گردن پر اعصابی تکلیف کا شدید حملہ ہوا تھا۔ غالباً اس کا سبب بائیں کان کا آپریشن تھا جس کے نتیجہ میں آپ کی قوت سماعت بھی کسی حد تک متاثر ہوئی۔ پاکستان کے چوٹی کے ڈاکٹروں سے علاج کروانے کے باوجود جب گردن کی اعصابی تکلیف دور نہ ہوئی اور نا امیدی کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ تو ایک روز آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پاس ملاقات کی غرض سے گئے اور اپنی بیماری کا بھی ذکر کیا۔ حضور انور کے استفسار پر علاج کی مکمل تفصیل بتائی۔ حضور انور نے اسی وقت وہیں ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی اور دعا کے بعد تسلی دی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا۔ حضور انور نے آپ کی گردن پر اپنا ہاتھ بھی پھیرا اور دعائیں دیں۔ آپ نے ہمیں بتایا کہ اس روز کے بعد بیماری کی شدت کم ہونا شروع ہو گئی اور چند ماہ بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو مکمل شفا عطا فرمائی۔ آپ اکثر کہتے کہ مجھے شفا حضور انور کی دعا اور برکت سے حاصل ہوئی ہے۔ ورنہ ڈاکٹروں نے تو جواب دے دیا تھا۔

مکرم محمد اسلم ناصر صاحب جب بھی مجھ سے مخاطب ہوتے تو سر جی کہتے۔ گویا چھتیس سال گزرنے کے بعد بھی آپ استاد اور شاگرد کے رشتہ کو قائم رکھے ہوئے تھے۔ پھر آپ کے لہجہ میں بے حد انکساری اور تابعداری ہوتی۔ بیت الذکر میں اگر آپ کرسی پر ادائیگی نماز کی غرض سے بیٹھے ہوتے اور جب میں بیت الذکر میں داخل ہوتا۔ کوئی کرسی اگر خالی نہ ہوتی تو آپ فوراً اپنی کرسی میرے لئے خالی کر دیتے۔ راستہ میں جب بھی میں کوئی بات کرتا تو بڑی توجہ سے سنتے۔ محلّہ کی دکان پر جب کوئی چیز خریدنے کے لئے میں جاتا اگر دکان میں آپ پہلے سے موجود ہوتے تو ایک طرف ہٹ جاتے تا کہ میں پہلے خریداری کر لوں۔ میری بیوی جب کبھی آپ کی بیٹی کو جماعتی کام کے سلسلہ میں ٹیلی فون کرتی تو آپ ٹیلی فون اٹھاتے اور بیٹی کو بلانے سے پہلے پوچھتے کہ میرے سر جی کا کیا حال ہے۔ انہیں میرا اسلام کہیں۔

آپ کے ساتھ رفاقت کا زمانہ کم و بیش 11 (گیارہ) سال رہا۔ آپ بیماری میں بھی نماز باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرتے۔ جب بھی آپ نماز کے لئے گھر سے چلتے تو بیماری کے باعث نہایت آہستہ آہستہ چلتے لیکن اس کے باوجود وقت پر بیت الذکر میں پہنچ جاتے۔ آپ نہایت دھیمے مزاج کے تھے۔ میں نے آپ کو کبھی ناراض یا غصے کی حالت میں نہیں دیکھا۔ بے حد ملنسار، مہمان نواز اور ہر ایک کے ساتھ محبت کرنے والے انسان تھے۔ اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ آپ کا سلوک مثالی تھا۔ آپ کے متعدد رشتہ داروں نے ربوہ میں آپ کے پاس رہ کر اپنی تعلیم مکمل کی۔ آپ کی چال بڑی باوقار اور شخصیت جاذب نظر تھی۔ آواز اگرچہ بارعب لیکن اس میں محبت اور شفقت پائی جاتی تھی۔ حقیقت میں آپ ایک نیک دل فرشتہ سیرت، حلیم، وسیع القلب اور رحم دل دوست تھے۔

جب ہم نماز سے فارغ ہو کر گھر کی طرف روانہ ہوتے تو آپ اکثر راستے میں خلافت کی برکات کا ذکر کرتے۔ آپ بتاتے کہ ان پر مختلف بیماریوں کے کئی جان لیوا حملے ہوئے۔ لیکن خلیفۂ وقت کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا کر دیتا۔ سلسلہ احمدیہ سے آپ بہت عقیدت اور محبت رکھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خاندان کے افراد کا بے حد احترام کرتے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

لوگوں سے پوچھا یہ کیا چیزیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا یہ جو بڑی سی ''چیز'' ہے یہ ہاتھی ہے اور یہ جو گدرایا ہوا گول سا پھل ہے یہ امرود ہے۔ اس آدمی نے اپنی ڈائری میں یہ دونوں نام لکھ لئے۔ کچھ عرصہ بعد گاؤں میں سرکس والے ہاتھی لائے۔ گاؤں والوں نے بھی اس کو پہلی دفعہ دیکھا تھا۔ انہوں نے حیرانی سے پوچھا یہ نجانے کون سا جانور ہے۔ وہ موصوف جنہوں نے اپنی ڈائری میں اس کا نام لکھا تھا انہوں نے اپنی ڈائری کھولی اور فرمانے لگے ''یہ امرود ہے یا ہاتھی''

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے 10

نگارشِ الفاظ وفرقِ معانی

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب

امیر خسرو کے ہاں ''دو سخنے'' ملتے ہیں جن میں دو سوالوں یا دو باتوں کا ایک جواب ہوتا ہے، وہ جواب ایسے الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے جو ہجے، اعراب شکل اور تلفُّظ کے لحاظ سے بالکل ایک جیسے ہوتے ہیں۔ کچھ دو سخنے دیکھئے

گوشت کیوں نہ کھایا؟
گیت کیوں نہ گایا؟ جواب گلا نہ تھا
جوتا کیوں نہ پہنا؟
سنبوسہ کیوں نہ کھایا؟ جواب تلا نہ تھا
انار کیوں نہ چکّھا؟
نوکر کیوں نہ رکھا؟ جواب دانا نہ تھا

ان جوابات میں گلا، تلا، دانا ایسے الفاظ ہیں جو دو معنے رکھتے ہیں۔ اس طرح کے **اردو زبان میں بہت سے الفاظ ہیں جو ہجوں، شکل، اِعراب اور تلفّظ میں ایک جیسے ہیں لیکن دو یا دو سے زیادہ معانی رکھتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ الفاظ ملاحظہ فرمایئے۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کان	قدرتی آلہ سماعت	ماہ	چاند	بان	مونج وغیرہ کی باریک رسّی
	معدن جہاں سے معدنیات نکالیں		مہینہ	بالا	کان میں پہننے کا زیور
دام	قیمت	کام	حلق		نوخیز بالک
	جال		کاج		بلند، اُونچا
آب	پانی	عارض	رخسار	ڈال	شاخ، ٹہنی
	چمک		درخواست گزار		لکڑی کا ٹوکرا
تاب	برداشت	کاج	کام	قلب	دِل
	چمک		بٹن ٹانکنے کیلئے سوراخ		اُلٹنا
دَم	طاقت	راج	معمار	مار	ضرب۔ زدوکوب
	سانس		حکومت		سانپ
	لمحہ	بانی	بولی	شور	غُل
	خون		بنیاد رکھنے والا		کلّر
	چاول وغیرہ کو مزید پکانے کیلئے ٹھہراؤ	بان	تیر	بالی	کان میں پہننے کا حلقہ
					چھوٹی عمر کی لڑکی

اب ہم ایسے الفاظ سے واقفیت حاصل کرتے ہیں جن میں املا، ہجے، شکل ایک ہے۔ لیکن اِعراب اور تلفّظ میں فرق ہونے کی وجہ سے ان کے معانی اور مطالب بدل جاتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَدْر	پورا چاند	خَلق	مخلوق	عَود	واپس
بَدَر	باہر	خُلق	اخلاق	عُود	خوشبودار لکڑی
بَعد	پیچھے	دَور	زمانہ	قَدر	عزت
بُعد	دُوری	دُوْر	زیادہ فاصلے پر	قَدَرْ	مقدار
بوجھ	وزن	دَیر	مندر	قَسم	سوگند، حلف
بُوجھ	سمجھنا	دیر	تاخیر	قِسم	نوع
بَیر	دشمنی	سَر	کھوپڑی والا حصّہ	کَشتی	ناؤ
بِیر	پھل کا نام	سُر	لَے، تان	کُشتی	دنگل، لڑائی
بَیل	گائے کا نر	سِر	راز	کَرَم	مہربانی
بِیل	پودا	صَرف	خرچ	کِرم	کیڑا
جَد	دادا	صِرف	فقط	کَلی	غُنچہ
جِد	کوشش	سَوت	دوسری بیوی، سوتن	کُلی	غرارہ
حَب	گولی	سُوت	دھاگہ	گَلہ	ریوڑ
حُب	محبّت	عالَم	دنیا، کیفیت	گِلہ	شکوہ
خاتَم	انگوٹھی	عالِم	علم والا	گِرد	چاروں طرف
خاتِم	ختم کرنے والا	عَرق	پسینہ	گَرد	غُبار
خُرد	چھوٹا	عِرق	رگ	مَقام	جگہ
خِرَدْ	عقل	عَلاقہ	حدود	مُقام	مرتبہ
		عِلاقہ	رشتہ، تعلّق	مَنّت	عہد، احسان
				مِنّت	خوشامد

اب ہم کچھ ایسے الفاظ دیکھتے ہیں جن کا تلفظ اور آواز ایک سے ہے لیکن معنی میں بہت فرق ہے۔ کیونکہ ہجے مختلف ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امبر	آسمان	تابِع	ماتحت
عنبر	مُشک، کستوری	طابِع	چھاپنے والا
اَصل	جڑ، حقیقت	تکیا	قبرستان
عَسَل	شہد	تکیہ	سرہانہ
آر	چمڑہ سینے والا اوزار	ثواب	نیکی کا اجر
عار	شرم	صواب	ٹھیک ہونا
اثر	نتیجہ	ثَور	بَیل
عَصر	زمانہ	صُور	بگل، آواز
اَرض	زمین	حامی	حمایت کرنے والا
عَرض	چوڑائی	ہامی	اِقرار
عَرض	درخواست	حَرج	رکاوٹ
اَقرب	رشتہ دار	ہَرج	نقصان
عَقرب	بِچھّو	حَزم	احتیاط
اَلم	دکھ	ہَضم	پچنا
عَلَم	جھنڈا	زَن	عورت
باز	پرندہ	ظن	گمان
بعض	کچھ	سَریر	تختِ شاہی
برس	سال	صَریر	قلم کی آواز
برص	پھلبہری	حار	گرم
پارا	سیماب، مرکری	ہار	مالا، شکست
پارہ	حصّہ، ٹکڑا	مامور	مقرر
		معمور	بھرا ہوا

آخر میں اتنی گزارش ہے کہ الفاظ کے املا کے ساتھ ان کا مفہوم اور معانی سمجھنا بھی ضروری ہے۔ ورنہ اس لطیفہ جیسی صورت حالات پیش آسکتی ہے۔ کہ کسی نے شہر میں پہلی دفعہ ہاتھی اور امرود کو دیکھا تو اس نے (باقی صفحہ 5 پر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب بسلسلہ

خصوصی افراد کا عالمی دن

انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ کو مورخہ 3 دسمبر 2013ء کو خصوصی افراد کے عالمی دن کے حوالہ سے ایک تقریب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم، نظم، علم میں اضافے کی دعا اور ترانہ سے ہوا۔ اس کے بعد مکرمہ رضوانہ منصور صاحبہ نے نظم ''خاص بچہ'' پیش کی جس میں یہ پیغام دیا گیا کہ خصوصی بچوں کے مسائل کو سمجھ کر ہم ان کو معاشرے کا مفید رکن بنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ نظم کے بعد سماعت سے محروم بچوں نے ایک خاکہ پیش کیا جس میں یہ دکھایا گیا تھا کہ ایک سماعت سے محروم بچے کی پیدائش کے نتیجے میں اس کی ماں کو گھر سے بے گھر کر دیا جاتا ہے۔ لیکن وہ باہمت ماں صبر و ہمت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتی اور محنت مزدوری کر کے اپنے بچے کو اچھی تعلیم دلواتی ہے اور ایک کامیاب انسان بناتی ہے۔ اس کے بعد خصوصی افراد کے حقوق کے بارے میں تقریر ہوئی۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کیا۔ جس میں آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس خواہش کے بارے میں بتایا کہ اس ادارے کو سرکاری اداروں سے بہتر ہونا چاہئے۔ مکرم ناظر صاحب تعلیم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ہم اس ادارے میں بچوں کی پیشہ وارانہ تربیت کی طرف بھی توجہ دیں گے اس کے بعد ان کی تربیت کے مطابق ملازمت بھی تلاش کریں گے تا کہ یہ بچے معاشرے کا مفید وجود بن سکیں۔ آخر پر ادارے کی طرف سے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا گیا اور مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ اس کے بعد تمام حاضرین کے لئے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم محمد عمر خان رند صاحب خادم بیت المنعم دارالنصر غربی ربوہ گزشتہ ایک ماہ سے بوجہ شوگر و دیگر عوارض بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم محمد انوار الحق صاحب ابن مکرم محمد عبدالحق مجاہد صاحب امرتسری مرحوم لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ممانی محترمہ سرداراں بی بی صاحبہ بیوہ مکرم محمد اسماعیل صاحب آف دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور حال گنج مغلپورہ لاہور گزشتہ کئی ماہ سے بعارضہ ضعیف العمری صاحب فراش ہیں۔ شنوائی اور نظر کمزور ہو چکی ہے۔ کسی کو پہچان نہیں سکتیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت وتندرستی والی عمر عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار کا بڑا بچہ عزیزم مظفر الحق کمر اور ٹانگ درد کی وجہ سے زیر علاج ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی عمر عطا فرمائے اور ہر پریشانی اور مشکل سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ہومیو ڈاکٹر امجد علی صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے عزیز مکرم صوفی طاہر صاحب طاہر بیکری ریلوے روڈ ربوہ شوگر، بلڈ پریشر اور ہارٹ کے مریض ہیں اور طاہر ہارٹ ربوہ میں داخل ہیں ان کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار بھی شوگر اور ہارٹ کا مریض ہے درخوست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شمیم سرور صاحبہ ترکہ مکرم شبیہ احمد صاحب)

مکرمہ شمیم سرور صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم شبیہ احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 18 بلاک نمبر 1 محلّہ دارالیمن غربی برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ شمیم سرور صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم زبیر النبی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ زنیرہ ناظر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم نعیم طاہر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ ......علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء سلسلہ کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448
0092 47 6212 473
موبائل نمبر: 0092 0333 6706649
Email: info@nazarattaleem.com
Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ماہنامہ انصار اللہ کی شرح

چندہ میں اضافہ

مہنگائی کی وجہ سے طباعت کے اخراجات میں اضافہ اور رسالہ کی سفید کاغذ پر اشاعت کے پیش نظر جنوری 2014ء سے ماہنامہ انصار اللہ رسالہ کی سالانہ قیمت 300 روپے اور فی رسالہ 25 روپے مقرر کی گئی ہے۔ بیرون ملک خریداران کے لئے 8000 پاکستانی روپے اور یورپ 50 یورو۔ امریکہ کینیڈا 70 ڈالر ہے۔ قارئین اور ایجنسی حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ پاکستان)

انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام

مالی قربانیوں کے ممالک کی تفصیل بیان فرمائیں۔

ج: فرمایا! فی کس ادائیگی کے لحاظ سے امریکہ پہلے نمبر پر ہے پھر سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، جاپان، برطانیہ، جرمنی، ناروے، فرانس، بیلجیئم اور کینیڈا ہے اور مقامی کرنسی کے لحاظ سے جو اضافہ ہوا ہے نمبر ایک گھانا پھر جرمنی، آسٹریلیا، پاکستان، برطانیہ، کینیڈا، انڈیا اور امریکہ میں ہوا ہے۔

س: تحریک جدید میں نئے شاملین کی تفصیل بیان کریں۔

ج: فرمایا! اس سال سوا دو لاکھ نئے چندہ دہندگان شامل ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعداد گیارہ لاکھ چونتیس ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔

خبریں

اوباما کو ایک تقریب کے دوران بیرا سمجھ لیا گیا

نیویارک ،دس سال قبل 2003ء میں جب اوباما سینٹ کے انتخابات لڑ رہے تھے تو ان دنوں انہیں ایک کتاب کی تقریب رونمائی میں مدعو کیا گیا تھا۔اس تقریب میں بہت سے سیاستدان اور معروف مصنف بھی موجود تھے۔تقریب میں ایک مشہور مصنف نے اوباما کو سیاہ فام ہونے کے باعث بیرا سمجھ کر مشروب پیش کرنے کا حکم دے دیا جس پر اوباما کافی بے چین ہو گئے۔یہ خبر اس وقت صرف ایک اخبار نے شائع کی اور بعد میں اس واقعہ کا تذکرہ 2008ء میں ایک بلاگ Before He was President میں بھی کیا گیا۔اخبار کے مطابق تقریب میں سیاہ فام افراد کی تعداد بہت کم تھی اور اس واقعہ نے امریکی امرا کی ذہنیت کی عکاسی کر دی تھی تاہم اس سے پہلے کہ تقریب میں کوئی بدمزگی پیدا ہوتی تقریب کی میزبان اور کتاب کی مصنفہ ٹینا براؤن نے معاملے کو سنبھال لیا۔

(روزنامہ دنیا 24 جولائی 2013ء)

دردکو ذہن سے کنٹرول کرنا ممکن ہے

ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ درد کی شدت کو کم یا زیادہ محسوس کرنا ہمارے ذہن کے کنٹرول میں ہوتا ہے اور مشق کی جائے تو درد کا احساس کم یا ختم بھی کیا جاسکتا ہے۔محققین کے مطابق اگر درد پر توجہ دی جائے اور اس کی شدت کو محسوس کیا جائے تو آپ کا درد خود بخود کم یا ختم ہو جائے گا۔

(روزنامہ دنیا 26 جولائی 2013ء)

درخواست دعا

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی محترم عطاء الکریم شاہد صاحب سابق مربی انچارج لائبیریا ان دنوں مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں ۔ 29 نومبر 2013ء کو دل کے حملہ کے بعد سے لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں ۔ ڈاکٹروں کے مطابق سٹروک بھی ہوا ہے جس کی وجہ سے یادداشت بہت متاثر ہوئی ہے۔ویسے بھی عمومی طور پر کمزوری بہت زیادہ ہے۔احباب سے ان کی مکمل صحت یابی اور بابرکت لمبی زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔دسمبر

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 دسمبر 2013ء

1:35 am	دینی وفقہی مسائل
2:05 am	آخری زمانہ کی علامات
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 فروری 2008ء
6:05 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے
7:35 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء
9:05 pm	ترجمۃ القرآن
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

وردہ فیبرکس
کیونکہ ہم رکھتے ہیں اپنوں کا خیال
سیل ۔سیل۔ سیل
کھدر 3P۔کھدر 4P۔کاٹن اتحاد فردوس۔لیلن۔
وول مرینہ۔گرم شال۔چائنہ شرٹ۔بوتیک شرٹس۔
شائستہ بوتیک پر زبردست سیل جاری ہے۔
تمام ڈیزائن 2013ء کے ہیں۔آئیں اور فائدہ اٹھائیں
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان مارکیٹ کے اندر ہے۔ 0333-6711362

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

FR-10